بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا
ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | ہفتہ ۲۷ رجب ۱۴۰۲ھ، ۲۲ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۲۲ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و عافیت سے رکھے۔ ہر تکلیف کو آپ سے ہمیشہ دور رکھے آمین۔

زمبابوے (جنوبی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس قائم ہو گیا الحمد للہ

مشن ہاؤس ملک کے دارالخلافہ سالسبری کے خوبصورت اور متمدن علاقہ میں خرید کیا گیا ہے:

ملک کے مشہور صنعتی اور زرعی علاقوں میں احمدی احباب بنی نوع انسان کی خدمت میں مصروف ہیں

(رپورٹ متوسط وکالت تبشیر)

سالسبری (زمبابوے) سے مبشر دین حق محترم عبدالباسط صاحب امیر و مشنری انچارج زمبیا و زمبابوے نے یہ خوشکن اطلاع ارسال کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جنوبی افریقہ کے نو آزاد ملک زمبابوے میں جماعت احمدیہ کا باقاعدہ مشن ہاؤس قائم ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔

یہ مشن ہاؤس ملک کے دارالخلافہ سالسبری کے خوبصورت اور متمدن علاقہ میں خرید کیا گیا ہے جو ایک نہایت عمدہ مکان پر مشتمل ہے اور موجودہ جماعتی ضروریات کے لیے کافی ہے مولانا عبدالباسط لکھتے ہیں کہ اس مکان کی پوری قیمت ادا کر کے جماعت کے نام رجسٹری کروالی گئی ہے اور اس کا باقاعدہ قبضہ بھی حاصل ہو گیا ہے۔

اس اہم تبلیغی مہم کی تفصیلات بتاتے ہوئے مولانا موصوف نے لکھا ہے کہ انگریزوں کی اکثر دوسری نوآبادیات کی طرح یہاں پر بھی عیسائیت کا دور دورہ ہے اور یہاں کی روحانی تشنگی اور لمبی غلامی کے دبیز اندھیرے اسلام کی روشنی کے لیے چشم براہ ہیں۔ اسی صورت حال کے پیش نظر اپریل ۱۹۸۰ء میں اس ملک کی آزادی کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے خاکسار کو اپنے اس پڑوسی ملک کے حالات کا جائزہ لینے اور وہاں بین الاقوامی احمدیہ تبلیغی و تربیتی پروگرام جاری کرنے کے امکانات دیکھ کر رپورٹ کرنے کے لیے ارشاد فرمایا۔

خاکسار نے زمبیا سے وہاں جا کر حالات معلوم کرنے کے بعد مکرم محترم وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں رپورٹ بھجوائی جسے آنمکرم نے منظور کرتے ہوئے فوری طور پر وہاں جماعت کے لیے ایک مرکز (مشن ہاؤس) خریدنے کا ارشاد فرمایا۔ اس سلسلہ میں متعدد مشکلات اور روکیں پیش آئیں مثلاً یہ کہ خاکسار کا قیام زمبیا میں تھا اور زمبابوے میں اس وقت تک کوئی جماعت نہ تھی۔ خاکسار کو وہاں کی شہریت کے حقوق بھی حاصل نہ تھے وہاں مشن بھی رجسٹرڈ نہ تھا تاہم خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کام کو شروع کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے تمام روکیں دور ہونے لگیں۔ خاکسار کو اس غرض کے لیے متعدد بار زمبابوے جانا پڑا وکلاء اور سرکاری افسران وغیرہ سے مل کر ایک ایک روک پر قابو پایا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل و احسان اور سیدنا حضور ایدہ اللہ کی مقبول دعاؤں کے نتیجہ میں زمبابوے میں مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آگیا۔

مشن ہاؤس کی خرید کے سلسلہ میں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر منصور شریف صاحب نے ہر ممکن مدد کی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

باقی صـ۸

ربوہ ۲۰ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

"دو دن طبیعت بہت خراب رہی بلڈ پریشر پہلے کی نسبت قدرے نیچے آگیا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید گذشتہ تقریباً تین ہفتوں سے علیل ہیں۔ کئی روز تک سینے میں شدید انفیکشن رہی جس کے ساتھ بخار اور شدید کھانسی کی بھی تکلیف رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف ادویہ کے استعمال سے اب بیماری کی شدت میں تو کمی ہے لیکن کمزوری ابھی تک خاصی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ اور بابرکت لمبی عمر کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ مقبول خدمت دین کی توفیق سے نوازتا ہے۔

باقی صـ۸

۲۷ ہجرت / مئی

یوم قدرت ثانیہ

جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق مورخہ ۲۷ ہجرت / مئی بروز جمعرات اپنی اپنی جگہ یوم قدرت ثانیہ کے موقع پر جلسے منعقد کریں۔ جن میں جماعت کے احباب اور خواتین کو قدرت ثانیہ کی اہمیت، ضرورت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے۔

ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے

ناظر اصلاح و ارشاد

ہمارا ہر بچہ کم از کم میٹرک پاس ضرور ہو

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"جماعت میں اگلے دس سال میں (اور پھر ہمیشہ کے لیے) سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے اور ہر لڑکی مڈل ضرور پاس کرے..... اگر آپ اگلے دس سال کے اندر اس مقصود کو حاصل کر لیں اس ٹارگٹ کو آپ حاصل کر لیں تو دنیا میں انقلاب عظیم آجائے گا۔" (الفضل ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء)

(ناظر تعلیم ربوہ)

جلسہ لجنہ اماء اللہ ربوہ

یوم قدرت ثانیہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۷ مئی جلسہ یوم قدرت ثانیہ پانچ بجے شام احاطہ دفتر لجنہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ! مستورات زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہو کر پروگرام سے مستفید ہوں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ رجب ۱۴۰۲ھ

۲۲ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

مخالفت کے طوفانوں میں اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ حکمت

ایک امر جو قرآن کریم سے بالبداہت ثابت ہے اور جس کا اللہ تعالیٰ نے بار بار اور بہ تکرار ذکر کیا ہے یہ ہے کہ کوئی ایک مامور بھی ایسا مبعوث نہیں کیا گیا جس کی اس کی قوم نے مخالفت نہ کی ہو۔ اس کو دیوانہ اور اٹکل پچو باتیں کرنے والا کہہ کر اس کے ساتھ استہزا نہ کیا ہو اور نہ صرف یہ کہ اس کی مخالفت نہ کی ہو اور اس کے ساتھ تمسخر نہ کیا ہو بلکہ اس کے ساتھ پوری پوری دشمنی نہ کی ہو اور اسے اس کے مشن میں ناکام کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا کر اس کے اور اس کے ماننے والوں کے خلاف ظلم کا بازار گرم نہ کیا ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جہاں بلا استثناء سارے ہی نبیوں کے جھٹلائے جانے اور ان کا کمال درجہ حقارت کے ساتھ مذاق اڑائے جانے کا ذکر کیا ہے وہاں ساتھ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ (الفرقان آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ اے رسول! جس طرح ہم نے ان لوگوں کو تیرا دشمن بنایا ہے اسی طرح ہم مجرموں کو ہر ایک نبی کا دشمن بناتے ہیں۔ تیری راہ نمائی اور تیری مدد کے لئے تیرا رب کافی ہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسا کیوں ہونے دیا کہ اس کے مبعوث کردہ ماموروں کی انتہائی شدید مخالفت ہو، جن کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے انہیں بھیجا گیا ہے وہ اس پر ایمان لانے کی بجائے اس کا مذاق اڑائیں اور اس کے دشمن بن کر اسے اور اس کے ماننے والوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنائیں۔ وہ اگر چاہتا تو کسی نبی کی بھی لوگ مخالفت نہ کرتے اور اس کی پہلی ہی آواز پر کہ اے لوگو! مجھے خدا تعالیٰ نے تمہیں ہدایت کی راہ دکھانے اور فلاح کے راستہ پر گامزن کرنے کے لئے بھیجا ہے لبیک کہہ کر اس پر اور اس کی لائی ہوئی صداقت پر ایمان لے آتے۔ لیکن ایک نبی بھی ایسا نہیں گزرا کہ جس پر لوگ اس کی طرف سے اعلان ہونے پر دھڑا دھڑ ایمان لے آتے ہوں۔ ہر ایک نبی کی لوگوں نے مخالفت کی اور اس کے ساتھ دشمنی کو انتہار تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ سو اس میں بھی خدا تعالیٰ کی بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے۔

اول تو یہ کہ خدا تعالیٰ نے دین کے معاملہ میں جبر کو سرے سے ہی روا نہیں رکھا۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ لوگ عقل اور سمجھ بوجھ سے کام لے کر خود دلی اطمینان کے بعد اس کی نازل کردہ صداقت کو قبول کریں اور اس طرح اجر و ثواب کے مستحق ٹھہریں اور اگر اپنی ناسمجھی اور کج روی کے باعث اسے جھٹلائیں اور اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اس کے ساتھ دشمنی پر اتریں تو اپنے اس اختیاری فعل کے ذمہ دار قرار پا کر سزا اور عقوبت کے سزاوار ٹھہریں۔ اسی لئے اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اعلان کروایا کہ یہ حق و صداقت تمہارے رب کی طرف سے ہے جو چاہے اسے قبول کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور فضل و رحم کا مورد بنے اور جو چاہے اس کا انکار کر کے اس کی ناراضگی مول لے۔ اور اپنے آپ کو اس کی سزا کا مستوجب بنائے۔

دوسرے یہ کہ لوگوں کی طرف سے مامور من اللہ کی مخالفت اور انتہاء درجہ کی دشمنی خود اس مامور من اللہ کی آواز کو دور دور تک پہنچانے اور دور دراز تک کے لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کرنے اور اس کے لائے ہوئے پیغام پر غور کرنے کی طرف مائل کرنے کا موجب بنتی ہے۔ خدا تعالیٰ جب اسے اصلاح خلق کے کام پر مامور کر کے اس پر ایک انتہائی عظیم ذمہ داری ڈالتا ہے، تو وہ اکیلا اور یکہ و تنہا ہوتا ہے۔ بظاہر حالات اس کے لئے ممکن نہیں ہوتا کہ وہ روئے زمین کے وسیع علاقوں میں پھیلے ہوئے انسانوں تک اپنی آواز پہنچا سکے اور انہیں اپنی طرف متوجہ کر سکے۔ لیکن جب لوگ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اس کے ساتھ دشمنی پر اتر آتے اور اس کے خلاف ظلم و ستم کا بازار گرم کرتے ہیں تو اگرچہ اس کی وجہ سے اسے اور اس پر ایمان لانے والوں کو ناقابل بیان مصائب کا نشانہ بننا پڑتا ہے لیکن ان تمام مشکلات اور مصائب و آلام میں خیر کا یہ پہلو مضمر ہوتا ہے کہ اس کے نتیجہ میں مامور من اللہ اور اس کے لائے ہوئے پیغام کا شہرہ دور دور تک پہنچنا شروع ہو جاتا ہے اور دور افتادہ علاقوں میں بسنے والی سعید روحیں اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے قبول کرتی چلی جاتی ہیں اور اس طرح مخالفین حق خود حق کی اشاعت کا ذریعہ بنے بغیر نہیں رہتے۔ اسی لئے تو کہتے ہیں کہ ؎

عدو شرے برانگیزد کہ خیر ما در آں باشد

ہر چند کہ مخالفین حق کی اس طرف نگاہ نہیں ہوتی لیکن یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ مامورین الٰہی کی مخالفت اور ان کے ساتھ کی جانے والی دشمنی میں اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ حکمت اندر ہی اندر اپنا اثر کر رہی ہوتی ہے اور مخالفین اس سے یکسر بے خبر ہوتے ہیں۔ اسی لئے مامورین الٰہی کی مخالفت میں پوشیدہ حکمت الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"عرب کے لوگ عیش و عشرت اور ناپاک خواہشوں اور فعلوں میں مستغرق تھے۔ انہیں مذہب اور مذہبی مباحثات سے کیا کام تھا مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل یوں کھڑے ہو گئے جیسے کوئی بڑا عاشق مذہب اور دیندار ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ اس شور سے ساری قوموں میں جلد جلد آپ کی دعوت پھیل جائے۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بڑی تکالیف دیں مگر آخر وہی ہوا جو خدا تعالیٰ کا منشاء تھا۔ اسی طرح پر یہاں دیکھ لو کہ کس قدر زور شور سے مخالفت ہوئی اور ہو رہی ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو بدعات اور بدکاریوں میں مبتلا ہیں اکثر ہیں جو کنجریوں کے پیر بنے ہوئے ہیں اور بھنگ، چرس، مدک، تاڑی، گانجا شراب وغیرہ پیتے ہیں مگر کوئی ان سے تعرض نہیں کرتا۔ برخلاف اس کے ہماری اس قدر مخالفت کی جاتی ہے ... اس میں راز یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کی اشاعت چاہتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۵۹)

بیاد محترم چوہدری نور احمد مرحوم

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور

جنہوں نے ۲۵ شہادت ۱۳۶۱ ہش (۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء) کو بوقت دوپہر وفات پائی۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

ہمہ وقتی وقف خدمت نور احمد چوہدری
غمزدہ لاہور سے آئی صدا نصف النہار
سن بیاسی اور دن اپریل کا پچیسواں
آج دار الذکر کے ہیں بام و در کتنے اداس
آخری دم تک جہاد خدمت دیں میں رہے
اے خدا فردوس میں پائیں وہ اک اعلیٰ مقام

پیکر اخلاص و ہمت نور احمد چوہدری
ہو گئے ہیں آج رخصت نور احمد چوہدری
رفت در ماہ شہادت نور احمد چوہدری
دے گئے ہیں داغ ہجرت نور احمد چوہدری
رکھتے تھے شوق شہادت نور احمد چوہدری
لمحہ لمحہ پائیں رفعت نور احمد چوہدری

وقت رحلت سرخرو شبیر بھی ہوا اے کریم
کر گئے ہیں جیسے رحلت نور احمد چوہدری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری قسط

عیسائیت میں جدید رجحانات

مکرم جناب مسعود احمد خان صاحب ۔ ربوہ

اور بشپ بارنس تو صاف تحدی کے ساتھ کہتے ہیں ۔

صاف بات تو یہ کہ عظیم اور سب سے زیادہ مستند قدیم عیسائی اساتذہ بھی (ان کی مراد سینٹ جان یوحنا اور سینٹ پال پولوس سے ہے) ابن باپ پیدائش کو مسیح کے INCAR NATION کے لئے ضروری نہیں سمجھتے تھے ۔ اب میں مانتا ہوں کہ آدم وحوا کی پیدائش ان کی معصوم ابتدا اور پھر گناہ کی پاداش میں جنت سے نکالا جانا وغیرہ وہ ان سب باتوں کی قصہ کہانیوں سے زیادہ حقیقت نہیں ۔ انسان معصومیت کی اعلیٰ حالت سے پستی کی طرف نہیں گزرا بلکہ ایک حیوانی حالت سے درجہ بدرجہ ترقیات کی منازل طے کر رہا ہے ..... انسان ایسا جانور نہیں جو خواہشات نفسانی میں جکڑا ہوا ہو بلکہ وہ اشرف المخلوقات ہے جو سچائی اور پاکبازی کا ہر دم متلاشی اس کے لئے اور مضطرب رہتا ہے SHOULD SUCH FAITH OFFEND ۳۱۰-۳۱۴

اس میں شک ایسی استعارہ اور تشبیہات سے پُر کہانی دکھائی دینے والی باتیں دوسرے مذاہب میں ہیں جن پر کبھی دینیات اور عقائد کی بنیاد نہیں ہوا کرتی لیکن عیسائیت میں تو کفارہ ایک بنیادی عقیدہ ہے اور چونکہ اس کی ابتداء ہی غیر الٰہی تھی اس لئے اس کا آخر حشر یہی ہونا تھا بشپ بارنس اس کی ابتداء کے بارے میں بتاتے ہیں ۔

"کفارہ کے عقیدے کو لیجئے یہ یہ سینٹ آگسٹن کا ایک ذاتی خیال ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ اپنی جان کی قربانی شیطان کے بھینٹ چڑھائی (ملاحظہ ہو عیسائیت کا ایک بشپ کفارہ کو خدا کے حضور نذرانہ نہیں بلکہ شیطان کے بھینٹ چڑھ جانا کہتا ہے ۔ ناقل) یہ نظریہ ..... ان لوگوں کے لئے جو مسیح کی تعلیمات کے مطابق قادر مطلق محبت کرنے والے خدا پر ایمان رکھتے ہیں ناقابل برداشت اور قابل نفرت ہے جسے انسانی عقل بھی دھکے دیتی ہے ۔

SHOULD SUCH FAITH OFFEND.P-17

اور یہی وجہ ہے کہ انگلستان کے سب سے بڑے گرجا سینٹ پال لندن کے ڈین ریورنڈ ڈاکٹر میشھوز نے یہاں تک کہہ دیا ۔

اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ کفارہ کا عقیدہ ہرگز عیسائی ایمانیات کا حصہ نہیں ۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت حاصل کرنے کے اور ذرائع بھی موجود ہیں ۔

CHRISTIAN AGNOSTIC. P. 68

اگر کفارہ کا عقیدہ غلط ہے تو پھر مسیح کی صلیبی موت کا واقع ہونا بھی ضروری نہیں رہتا چنانچہ برطانوی ڈاکٹر ماہر امراض غشی جے جے بورن ۱۹۶۵ء کے اوائل INCAR NATION سے ان کی کیا مراد ہے وہ خود کہتے ہیں ۔

INCAR NATION یہ میں نے ایک نیا لفظ استعمال کیا ہے اس سے میری مراد صرف اتنی ہے کہ خدا نے اپنے آپ کو انسانی نوازشات کی رعایت کے ساتھ مسیح ناصری میں ظاہر کیا ..... یا بالفاظ دیگر میں اس کو یوں دہراتا ہوں جو کہ عیسائیت کے ایمان کا صحیح اظہار ہے کہ INCARNATION کے معنی ہیں کہ مسیح کی ذات میں خدائی زندگی بشری تقاضوں کے ساتھ کس طرح جلوہ گر ہوئی ۔

SHOULD SUCH FAITH OFFEND.P 151-152

اگر مسیح کے انسان ہونے سے انکار کیا جائے تو پھر وہ انسانوں کے لئے کیسے نمونہ ہو سکتے ہیں چنانچہ آج عیسائیت کے عالی دماغ حضرات بھی اس خیال کے ہوتے جا رہے ہیں کہ انسانوں کے لئے نمونہ ایک اعلیٰ انسان ہی ہو سکتا ہے نہ کہ کوئی دیو مالائی وجود ۔ ایک عیسائی عالم ایرک اکروائد کہتے ہیں ۔

اگر خدا سے عیسیٰ اسی طرح پیدا ہوا جس طرح ہم سب پیدا نہیں ہوئے پھر تو عیسیٰ میں بشریت ذرا بھی نہیں تھی ۔ اور عیسائی عقیدہ کی عمارت زمین پر دھڑام سے آ گرتی ہے یہ عقیدہ کہ وہ خدا میں سے پیدا ہوا اور خدا نے اس کو خلق نہیں کیا اپنے اندر ان نظریات سے زیادہ خطرناک ہے جن کے خلاف موجودہ عیسائیت کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔

بحوالہ CHRISTION AGNOSTIC.P. 248

اگر حضرت مسیح خدا یا خدا کا بیٹا نہ تھے تو اس گناہ کی تلافی جو آدم وحوا سے سرزد ہوا کس طرح ہو ۔ کیونکہ صلیب پر مرنے والا جب خدا کا اکلوتا بیٹا نہ تھا تو اس کے گناہ کی سزا اٹھانے والا کوئی نہ تھا ۔ پیدائش گناہ اور اس کی سزا کا تصور بھی عیسائی دنیا میں محل نظر پڑا ہوا ہے عیسائی ماحول میں پرورش والے ڈارون نے تو پیدائش انسانی بلکہ تمام مخلوقات میں ارتقا کا نظریہ پیش کر کے بائیبل کے نظریہ تخلیق کو ہی ناقابل قبول بنا دیا ہے ۔ چنانچہ بشپ بارنس لکھتے ہیں ۔

ہمارا اس حیاتیاتی نظریہ یعنی ارتقاء کے بارے میں کیا ردِ عمل ہونا چاہیئے ۔ کیا ہمیں حقیقت پر شبہ کا پردہ ڈال دینا چاہیئے جبکہ حقیقت کو چھپایا نہیں جا سکتا تو کیا دیانت داری سے اس عمل انکشافات پر اصرار کرتے ہوئے ہمیں تسلیم کر لینا چاہیئے کہ ہمیں اپنے بعض روایاتی عقائد میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے ۔ میرے نزدیک دوسرا خیال زیادہ پُر وقار اور معقول ہے .....

..... سنڈے ٹائمز لندن میں ایک مضمون لکھا اس میں انہوں نے کہا ۔

صلیب پر لٹکنے کے دوران مسیح پر ایک قسم کی غشی طاری ہو گئی تھی اور جب انہیں قبر میں رکھا گیا تو وہ مردہ نہ تھے ۔

پھر وہ یہ جانتے ہوئے کہ یہ عیسائی دینیات کا ایک حصہ ہے کہتے ہیں ۔

میں اپنے اس نظریہ سے عیسائیت کو تباہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ میرے نظریہ سے ان لوگوں کے لئے عیسائیت میں زیادہ کشش پیدا ہو جائے گی جو مسیح کے مر کر جی اٹھنے کی غیر فطری توجیہہ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ۔

ڈاکٹر بورن کے اس مضمون کا حوالہ دیکر ٹورنٹو ڈیلی سٹار کینیڈا لکھتا ہے

درحقیقت غشی سے متعلق ڈاکٹر بورن صاحب کا نظریہ نیا نہیں بلکہ مسیحی کلیسیا میں ایک فرقہ DOSITISTUS نامی تھا جو اعتقاد رکھتا تھا کہ مسیح صلیب پر مرا نہیں بلکہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا مر گیا ہے ۔

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کا ایک فرقہ یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ مسیح واقعہ صلیب کے بعد وہاں آیا اور چالیس سال تک رہا یہاں تک کہ اس نے وہیں وفات پائی اور اس کا مقبرہ جو کشمیر کے شہر سری نگر میں بیان کیا جاتا ہے ایک خانقاہ کی حیثیت رکھتا ہے جہاں لوگ زیارت کے لئے جاتے ہیں ۔

(ٹورنٹو ڈیلی سٹار ۱۰ اپریل ۱۹۶۵ء)

یہ حوالہ منہ بولتی حقیقت کے عیسائی دانشور اب کسقدر وجہ عقائد کو ناقابل قبول سمجھنے لگے ہیں اور دوسرے مذاہب کے انکشافات کو بھی درخور اعتنا سمجھنے پر مجبور ہیں ووریچ کے بشپ ڈاکٹر روتیس نے ایک کتاب

1962 HONEST TO GOD

لکھی اس پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکہ کے رسالہ ٹائم نے لکھا ہے

خدا آسمانوں میں ہے اگرچہ صحیح طور پر معلوم نہیں کہ آسمانوں میں کس جگہ ہے ۔ اس کا بیٹا انسانی گوشت پوست میں زمین پر آیا تبلیغ کی معجزات دکھائے اپنی موت کے ذریعہ گناہ گار انسان کو نجات دلائی اور پھر مردوں میں سے جی اٹھا اور آسمان پر چلا گیا جہاں وہ اپنے خدا کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے یہ ہے انجیلی تعلیم اور عیسائیوں کا عقیدہ لیکن چونکہ یہ داستان سائنسی دماغوں کے لئے بے معنی ہے اس لئے ۴۴ سالہ ووریچ کے انگلیکن بشپ جان رابنسن اپنی تازہ تصنیف میں کہتے ہیں کہ یہ عقیدہ نہایت مبہم ہے ۔

ان کے خیال میں انجیل میں سے تمام ایسی باتیں جو محض بے بنیاد ہیں نکال دینی چاہئیں ۔

(رسالہ ٹائم نیویارک اپریل ۶۳)

چنانچہ مر کر جی اٹھنے کے بارے میں امریکہ کی یونیورسٹی پنسلوانیا کے پروفیسر دینیات اس کی یہ توجیہہ پیش کرتے ہیں خدا کا مقصد صرف ایک جان کو نجات دینا نہیں بلکہ اصل مقصد تمام نسل انسانی کی نجات سے ہے جس کو وہ تاریخ عالم کا ارتقا اشارہ کر رہا ہے ۔ اور اسی تاریخی عمل کی تکمیل کے لئے نہ صرف انسانوں بلکہ تمام کائنات کا نجات دہندہ مسیح کو بتایا گیا ۔ کیونکہ اس نے .....

..... موت پر فتح پائی اور اس طرح وہ چرچ میں ایک جاوداں قوت کے طور پر موجود رہتا ہے یہ بحث کہ آیا مر کر اس کا جسم جی اٹھا یا اس جی اٹھنے سے کوئی روحانی زندگی مراد ہے ۔ میری نظر میں ایک ثانوی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ اس تمام بحث کا مرکزی نقطہ مسیح کی شخصیت ہے پھر تو اس کے مقصد حیات اور اس کی عملی قوت کا اس کے ماننے والوں میں ہر وقت جاری وساری رہنا ہی ہمارے لئے سب سے اہم مسئلہ ہے اور اس حقیقت کو مر کر جی اٹھنے کی کہانیوں میں بیان کیا گیا ۔

PATTERN OF FAITH AMERICA TO DAY P-75

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ صلیب پر مرا نہ مر کر جی اٹھا۔ تو پھر آسمان میں جانا بھی عبث ہوا اور اس طرح واپس آنے کی کیا حقیقت ہے۔ اس بارے میں پروفیسر موصوف فرماتے ہیں:

جب ایک قدامت پسند پروٹسٹنٹ مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں بات کرتا ہے تو ہمارے زمانہ میں وہ کسی طرح خاص وقت یا معین تاریخ کا منتظر نہیں ہوتا جب آسمان کھلیگا اور ایک آدمی سفید گھوڑے پر سوار اترتا دکھائی دے گا بلکہ اس سے اس کی مراد یہ ہوتی ہے کہ جس طرح زمانہ خدا سے شروع ہوا اس طرح مسیح پر ختم ہو جائے گا۔ زمانہ ایک خاص سمت میں حرکت کر رہا ہے اور یہ حرکت بامعنی طور پر ایک مقصد کی حامل ہے۔ جو کسی انسانی منصوبہ سے تکمیل کو نہیں پہنچیگا بلکہ اس طریق پر جو مسیح نے دنیا کو اور پھر اس پر عمل کر کے دکھایا اس مقصد کا حصول ممکن ہے بس آخر میں وہی غالب آئے گا نہ کہ شیطان کا پھیلایا ہوا خلفشاری فسق و فجور

THE PATTERN OF FAITH AMERICA TO DAY-P ۵۰-۵۱

غرض دنیا میں فسق و فجور عیسائیت کے ذریعہ دور ہوتا ہے یا کسی اور مذہب نے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنی سنت قدیمہ کے مطابق کوئی طریق اختیار فرماتا ہے۔ یہ حقیقت کہ عیسائیت ایسی بدلی کہ اپنی آخری امید کہ مسیح کی جسمانی آمد سے بھی مایوس ہو چکی ہے۔ عیسائیت سے مخاطب ہو کر سچ کہا خدا تعالیٰ کے مسیح الزماں نے

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں۔

دکھ اٹھائے ہیں بہت دینِ پیمبرؐ کے لئے

دل تڑپتا ہے ترے روئے منور کے لئے
قطرۂ آب ہے بے تاب سمندر کے لئے

عشق نے ذوقِ محبت کو جلا بخشی ہے
رات بھی جاگتی ہے صبح کے منظر کے لئے

ہم تو ناسازیٔ حالات پہ بھی شاکر ہیں
شام آتی ہے ظہورِ مہ و اختر کے لئے

دل دکھانا تو ہے اک شوقِ فراواں ان کا
ہم مگر محوِ دعا اپنے ستمگر کے لئے

آج توحید کے نغموں سے ہوئی ہے معمور
جو ترستی تھی فضا اللہ اکبر کے لئے

عشق سامانِ سفر رہروِ منزل کے لئے
عشق درماں ہے فقط درد کے پیکر کے لئے

غم کی آغوش میں پروان چڑھے ہیں جذبے
دکھ اٹھائے ہیں بہت دینِ پیمبرؐ کے لئے

آج پھر چاروں طرف کالی گھٹا چھائی ہے
زورِ حیدرؓ ہو عطا آج کے خیبر کے لئے

محفلِ ناز میں کیا بھیڑ ہے اللہ! اللہ!
ساقیا! ایک نظر اپنے قلندر کے لئے

شہر میں چھائے ہوئے دیکھ لئے اندھیارے تھے
نور کی شمعیں لئے آئے ہیں گھر گھر کے لئے

علم و تحقیق کی دنیا میں وہ تابندہ رہیں
دل سے نکلی ہے دعا حضرتِ مظہرؒ کے لئے

پیر و مرشد سے کوئی جا کے یہ کہہ دے احسنؔ
ایک دل صورتِ سیماب ہے دلبر کے لئے

(رسالہ احسن لاہور)

ؒ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ فیصل آباد

افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

خیالات کی لہروں کا خاموش اثر

(حضرت مولانا نور الدین صاحب نور اللہ مرقدہ۔ ناقل) سنایا کرتے تھے کہ میں ایک دفعہ جموں سے قادیان آ رہا تھا کہ ایک سکھ لڑکا جو حضرت (اقدس۔ ناقل) سے بہت اخلاص اور محبت رکھتا تھا راہ میں مجھے ملا اور اس نے مجھے کہا کہ آپ قادیان چلے ہیں حضرت مرزا صاحب کو میرا یہ پیغام پہنچا دیں کہ میں نے جب سے آپ سے ملنا شروع کیا تھا۔ میرے اندر خدا تعالیٰ کی محبت۔ ذکر الٰہی کی عادت اور دعاؤں کی طرف رغبت پیدا ہو گئی تھی۔ مگر اب کچھ عرصہ سے آپ ہی آپ دہریت کے خیالات میرے اندر پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ میں نے بہتیرا زور لگایا ہے کہ وہ خیالات نکلیں مگر وہ خیالات نکلتے نہیں۔ ان کے ازالہ کے لئے مجھے کوئی تدبیر بتائیں تاکہ میں ان خیالات کی خرابیوں سے بچ سکوں۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے قادیان پہنچ کر حضرت (اقدس۔ ناقل) سے ذکر کیا کہ مجھے اس طرح فلاں لڑکا ملا تھا۔ آپ نے فرمایا ہاں وہ ہم سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر آپ نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ حضور کو میری طرف سے یہ پیغام پہنچا دیں کہ کچھ عرصہ سے میرے دل میں دہریت کے خیالات پیدا ہو رہے ہیں۔ معلوم نہیں اس کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا جب اس کے اندر عقلی طور پر شبہات نہیں پیدا ہوئے تو یہ شبہات کسی اور کے اثر کا نتیجہ ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا میری طرف سے اسے پیغام دے دیں کہ کالج میں جن لڑکوں کے درمیان تمہاری سیٹ ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دہریہ خیالات کے ہیں اور ان کا اثر تم پر پڑ رہا ہے اس لئے تم اپنی سیٹ بدل لو۔ چنانچہ آپ نے اسے یہ پیغام پہنچا دیا

کچھ عرصہ بعد حضرت (مولانا نور الدین صاحب نور اللہ مرقدہ۔ ناقل) دوسری دفعہ جموں سے قادیان تشریف لا رہے تھے کہ پھر وہی لڑکا آپ کو ملا۔ آپ نے فرمایا، سناؤ اب کیا حال ہے۔ اس نے کہا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اب میرے خیالات درست ہیں۔ میں نے پیغام پہنچتے ہی سیٹ بدلوا دی اور اسی دن سے میرے خیالات بھی درست ہو گئے۔

یہ تو ایک مجرب حقیقت ہے جس کا انکار کوئی جاہل ہی کرے تو کرے۔ ورنہ اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اس تجربہ کی صداقت میں مسمریزم کا علم جاری ہوا جس کی تائید میں ہپناٹزم نکلا۔ اس کے ساتھ وضو کا مسئلہ تعلق رکھتا ہے۔ غرض یہ سارے علوم اس امر کے گرد چکر لگا رہے ہیں کہ انسان کے دل سے ایسی شعاعیں نکلتی ہیں جو دوسرے کے دل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔"

(مشعل ماہ ۷۷ء، ص ۷۷)

(مرسلہ۔ محمد امجد طارق ابن محمد اسحاق صاحب انور مرحوم تحریک جدید کوارٹرز ربوہ)

قصہ ایک بزرگ کا

"قصہ مشہور ہے کہ کوئی بزرگ تھے ان کے پاس ایک دفعہ ایک طالبعلم آیا جو دینی علوم سیکھتا رہا کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد جب وہ اپنے وطن واپس جانے لگا تو وہ بزرگ اس سے کہنے لگے میاں ایک بات بتاتے جاؤ وہ کہنے لگا دریافت کیجئے میں بتانے کیلئے تیار ہوں۔ وہ کہنے لگے اچھا یہ تو بتاؤ کیا تمہارے ہاں شیطان بھی ہوتا ہے وہ کہنے لگا حضور شیطان کہاں نہیں ہوتا۔ شیطان تو ہر جگہ ہوتا ہے انہوں نے کہا اچھا جب تم نے اللہ تعالیٰ سے دوستی لگانی چاہی اور شیطان نے تمہیں ورغلایا تو تم کیا کرو گے۔ اس نے کہا میں شیطان کا مقابلہ کروں گا۔ کہنے لگے فرض کرو تم نے شیطان کا مقابلہ کیا اور وہ بھاگ گیا لیکن پھر تم نے اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے جدوجہد کی اور پھر تمہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیطان نے روک لیا تو کیا کرو گے۔ اس نے کہا میں پھر مقابلہ کروں گا۔ وہ کہنے لگے اچھا مان لیا تم نے دوسری دفعہ بھی اسے بھگا دیا لیکن اگر تیسری دفعہ وہ پھر تم پر حملہ آور ہو گیا اور اس نے تمہیں اللہ کے قرب کی طرف نہ بڑھنے دیا تو کیا کرو گے۔ وہ کچھ حیران سا ہو گیا مگر کہنے لگا میرے پاس سوائے اس کے کیا علاج ہے کہ میں پھر اس کا مقابلہ کروں۔ وہ کہنے لگے اگر ساری عمر تم شیطان سے مقابلہ ہی کرتے رہو گے تو خدا تک کب پہنچو گے۔ وہ لاجواب ہو کر خاموش ہو گیا۔ اس پر اس بزرگ نے کہا اچھا یہ تو بتاؤ اگر تم اپنے کسی دوست سے ملنے جاؤ اور اس نے ایک کتا بطور پہرہ دار رکھا ہوا ہو اور جب تم اس کے دروازے پر پہنچنے لگو تو وہ تمہاری ایڑی پکڑ لے تو تم کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا کتے کو ماروں گا اور کیا کروں گا۔ وہ کہنے لگے فرض کرو تم نے اسے مارا اور وہ ہٹ گیا لیکن اگر دوبارہ تم نے اس دوست سے ملنے کیلئے اپنا قدم آگے بڑھایا اور پھر اس نے تمہیں آ پکڑا تو کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا میں پھر ڈنڈا اٹھاؤں گا اور اسے ماروں گا انہوں نے کہا اچھا وہ تیسری بار پھر تم پر حملہ آور ہو گیا تو تم کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا اگر وہ کسی طرح باز نہ آیا تو میں اپنے دوست کو آواز دوں گا کہ ذرا باہر نکلنا یہ تمہارا کتا مجھے آگے بڑھنے نہیں دیتا اسے سنبھال لو۔ وہ کہنے لگے بس یہی گر شیطان کے مقابلہ میں اختیار کرنا اور جب تم اس کی تدابیر سے بچ نہ سکو تو خدا سے یہی کہنا کہ وہ اپنے کتے کو روکے اور تمہیں اپنے قرب میں بڑھنے دے" (سیر روحانی جلد اوّل صفحہ ۷۷-۷۹)

(مرسلہ:- منور احمد قریشی، قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

مبلغین کرام سے گذارش

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جملہ مبلغین کی مساعی میں برکت دے اور ان کے نیک کاموں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

مبلغین کرام کی وکالت تبشیر کو مہیا کردہ رپورٹیں تو حتی الامکان من وعن الفضل میں شائع ہو جاتی ہیں لیکن اگر کسی مشن سے کوئی اخبار یا بلیٹن شائع ہوتا ہے تو اس اخبار اور بلیٹن میں مشن کی کارکردگی کی تفصیل یقیناً اس رپورٹ سے زیادہ ہوتی ہے جو ہفتہ وار رپورٹ کی صورت میں تحریک جدید میں وصول ہوتی ہیں۔ اگر مبلغین کرام اپنے ہاں چھپنے والے اخبارات، رسائل اور بلیٹن کی ایک ایک کاپی محترم مدیر صاحب الفضل کو بھی باقاعدگی کے ساتھ ارسال کرتے رہیں تو امید ہے کہ ان کے مشنوں کی کارکردگی کے مزید پہلو الفضل میں شائع ہو کر قارئین الفضل کی حقیقی مسرت کا باعث ہوں گے۔

ان خبروں کو قارئین تک جلد پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنا پرچہ ہوائی ڈاک سے ارسال فرمایا کریں اور اگر آپ کا پرچہ انگریزی یا اردو کے علاوہ کسی اور زبان میں چھپتا ہے تو مناسب ہو گا کہ اہم خبروں کا خلاصہ اردو یا انگریزی میں تحریر فرما دیا کریں امید ہے مبلغین کرام اشاعت کی اس اہم ضرورت کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ جزاہم اللہ خیراً۔

شعبہ تصنیف وکالت تبشیر تحریک جدید

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ لاہور کے اجلاس منعقدہ ۱۳۵۸ھ میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی:-

"جماعت احمدیہ لاہور کی مرکزی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس جماعت کے سیکرٹری مال مکرم چوہدری نور احمد خانصاحب کی حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث اچانک رحلت پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور بارگاہ خداوندی میں التجا کرتا ہے کہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور متعلقین کو توفیق صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم چوہدری نور احمد خانصاحب مرحوم سلسلہ کے ایک نہایت مخلص اور بے لوث کارکن تھے۔ جنہوں نے اپنی زندگی جماعت کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ صبح ہو یا شام۔ دن ہو یا رات وہ ہمہ وقت جماعت کے چندہ کے حساب کتاب اور اس میں اضافہ کی تگ و دو میں مصروف رہتے تھے۔ مرحوم نہایت ملنسار، شریف الطبع اور بے ضرر۔ غمخوار و دلدار انسان تھے۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونا ان کی زندگی کا معمول خاص تھا۔ ان کی جماعت کے کاموں میں دلی دلچسپی نوجوانوں کے لئے مشعل راہ کا کام دیتی رہے گی۔ اور وہ اپنی انہی گوناگوں خصوصیات کی بناء پر ہمیشہ یاد رہیں گے" (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

باہمی محبت اور اخوت

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد)

الٰہی جماعتوں کے افراد میں باہمی الفت اور اخوت کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ ان کی کامیابی اور ترقی کا راز اس میں مضمر ہے کہ انہیں ایک دوسرے سے الفت و محبت ہو اور وہ ایک دوسرے کے ہمدرد اور غمخوار بنیں۔ مومنوں کے اس بھائی چارہ اور باہمی اخوت کو قرآن مجید میں ایک بہت بڑی نعمت قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔

(آل عمران ۱۰۴)

ترجمہ:- اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے۔ یاد کرو کہ جب تم ایکدوسرے کے دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچا لیا اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی وجہ سے مسلمانوں میں جو باہمی اخوت قائم ہو گئی تھی اس آیت میں خدا تعالیٰ نے اسے ایک بہت بڑا انعام قرار دیا ہے کیونکہ اس وجہ سے ان کی دشمنی ختم ہو گئی اور اس کی جگہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت اور ہمدردی پیدا ہو گئی تھی ایک اور موقع پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ (حجر ۴۸)

ترجمہ:- اور متقی لوگوں کے سینوں میں جو کینہ وغیرہ بھی ہو گا اسے ہم نکال دیں گے اور وہ بھائی بھائی بن کر ایکدوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کی ایکدوسرے سے ہمدردی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ترى المومنين فى تراحمهم و توادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى (بخاری)

ترجمہ:- باہمی شفقت، محبت اور ہمدردی کے لحاظ سے تو مومنوں کو ایک جسم کی طرح پائے گا۔ جب ایک عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت عمدہ مثال سے مسلمانوں کو ایک دوسرے کی غمخواری اور خیر خواہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اب جبکہ خدا کے رسول کو مان کر وہ ایک جسم کی طرح ہو گئے ہیں تو انہیں ایک دوسرے کی تکالیف کے ازالہ کیلئے کوشش کرنی چاہیئے۔

سیدنا حضرت اقدس اس بارہ میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کیلئے تم بلائے گئے ہو۔ اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں"

(کشتی نوح صفحہ ۱۲)

حضرت اقدس کو قبول کرنے کی وجہ سے اللہ تم نے ہمیں بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ آپس کی ناراضگیاں ختم کر دیں اور اسلامی احکام پر عمل پیرا ہو کر ایک دوسرے کی ہمدردی اور خیر خواہی میں لگ جائیں اور ساری دنیا کے دل محبت و الفت سے بھر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تہجد کی تاکید

حضرت اقدس نماز تہجد کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گذر گئے تو آخرت کے لیے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجد میں خاص کر اُٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بباعث ملازمت کے ابتلاء آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالےٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔ ظہر و عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے۔ اس لیے یہ گنجائش رکھدی مگر یہ گنجائش تین نمازوں کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔

جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں تو اگر اللہ تعالیٰ کے لیے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے۔" (ملفوظات حضرت اقدس جلد اول ص)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد)

عطایا برائے گندم

"گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے رہے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰/۱۰۶-۲۸۸ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔"

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

اعلان برائے لجنات بابت چندہ اجتماع

دوسری سہ ماہی کے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات میں بجٹ کے مطابق بہت زیادہ کمی ہے، تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک چندہ ہذا ادا نہیں کیا۔ براہ کرم وہ اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے چندہ دینے کی طرف توجہ دلائیں اور اپنا چندہ جلد از جلد مرکز بھجوانے کی کوشش کریں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

یک روزہ تربیتی اجتماع

مورخہ ۳۰ اپریل بروز جمعہ تحصیل وزیر آباد کا یک روزہ تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ وزیر آباد میں منعقد ہوا۔ مرکز سے مکرمی مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد اور مکرمی مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر تشریف لائے۔ ۲۹ اپریل رات کو سلائیڈز لیکچر کے پروگرام میں ۱۰۰ غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

۳۰ اپریل کو صبح ۱۰ بجے اجتماع کا آغاز ہوا۔ صدارت مکرم میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مقامی نے کی۔ اس اجلاس میں مرکزی نمائندگان کی تقاریر کے علاوہ درس حدیث و درس کتب سلسلہ بھی ہوا۔

نماز جمعہ مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی جمعہ کی نماز کے بعد دوسرا اجلاس بعد دوپہر ۲ سے ۴ بجے تک ہوا جس میں مرکزی نمائندگان کی تقاریر ہوئیں۔ نیز محفل سوال وجواب بھی منعقد کی گئی۔ اختتامی خطاب و دعا کے بعد یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(سید حسین احمد مربی سلسلہ مقیم وزیر آباد)

ضروری اعلان بابت چندہ جات لجنہ

تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک اپنے لازمی چندے (یعنی ممبری چندہ لجنہ، ممبری ناصرات، خدمت خلق، اجتماع لجنہ و ناصرات) ادا نہیں کئے۔ براہ کرم مالی سال ختم ہونے سے قبل جلد از جلد اپنے چندے بھجوانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہو چکا ہے۔ نیز امرائے اضلاع و صدر صاحبات سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی لجنات کو خصوصی توجہ دلائیں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۳ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ مئی اور جون کے لئے حضرت اقدس کی کتاب "جنگِ مقدس" خدام کے مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کروائیں اور مہینہ کے آخر میں مجلس مذاکرہ کا اہتمام فرماویں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رپورٹ کارکردگی لجنہ اماء اللہ

مندرجہ ذیل اضلاع کی لجنات کی طرف سے شعبہ تربیت کی دونوں سہ ماہیوں اکتوبر ۸۱ء تا مارچ ۸۲ء کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ براہ مہربانی آئندہ تمام لجنات ہر ماہ کی کارکردگی کی رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائیں :۔

- ضلع جھنگ :۔ کوٹ سلطان۔ شورکوٹ۔ گگی نو۔
- ضلع فیصل آباد :۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ گوجرہ۔ دھیروکے۔ پیر محل۔ سمندری۔
- ضلع گجرات :۔ گولیکی۔ شادیوال۔ شیخ پور۔ دھارووالی۔ منڈی بہاؤالدین۔
- ضلع سرگودھا :۔ منگوڑیل۔ ہلال پور۔ سلانوالی۔ ہجکہ۔ چک ۸۸ شمالی۔
- ضلع ملتان :۔ بوریوالہ۔ خانیوال۔ حسن پور۔ کبیر والا۔
- ضلع وہاڑی :۔ وہاڑی • ضلع بہاولنگر :۔ ہارون آباد
- ضلع جہلم :۔ چکوال۔ دوالمیال۔ منگلا چھاؤنی۔
- " گوجرانوالہ :۔ فیروزوالا۔ کولوتارڑ۔ پریم کوٹ۔ راہوالی۔ مدرسہ چٹھہ۔
- " شیخوپورہ :۔ کرتو۔ کوٹ عبدالمالک۔ کلیان۔ چھورچک ۱۱۷
- " سیالکوٹ :۔ نارووال۔ سمبڑیال۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ قلعہ کالروالہ۔ گھنوکے بجہ
- " راولپنڈی :۔ ٹیکسلا۔ گوجر خان۔
- " مظفر گڑھ :۔ مظفر گڑھ۔ کوٹ ادو۔
- " ڈیرہ غازیخان :۔ ڈیرہ غازیخان • لاڑکانہ :۔ لاڑکانہ

(سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اپنی نقدی واپس لے جائیں

ہماری دکان "عادل سٹور" پر کوئی بھائی ایک رومال میں بندھی ہوئی کچھ نقدی بھول گئے ہیں۔ جن صاحب کی ہو وہ اپنی نقدی واپس لے جائیں۔

(احمد علی۔ عادل کریانہ سٹور اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

ناظم صاحب اطفال! اپنا جائزہ لیجئے

- کیا آپ امام وقت کو دعا کیلئے لکھتے رہتے ہیں۔؟
- کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگذاری بروقت مرکز کو روانہ کر دی ہے؟
- کیا آپ نے اس ماہ اطفال کے دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ منعقد کروائے ہیں؟
- کیا آپ نے کم از کم ایک جلسہ یوم والدین منعقد کروایا ہے؟
- کیا آپ کا اطفال اور ان کے والدین سے براہ راست رابطہ ہے؟
- کیا آپ مرکز سے رابطہ قائم رکھتے ہیں؟
- کیا آپ نے مرکز سے آمدہ خطوط پر کماحقہ عمل کیا ہے؟

اگر ان کا جواب اثبات میں ہے تو آپ بہترین ناظم اطفال ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح و رخصتانہ

میرے بڑے لڑکے عزیزم ڈاکٹر کیپٹن ابرار احمد جاوید ایم بی بی ایس کے نکاح کا اعلان محترم جناب مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ مقیم لاہور نے ۲۶ ۳/۴ کو بہمراہ عزیزی تحسین شریف صاحبہ بی ایس سی بنت محترم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کوٹلہ بعوض مبلغ ۲۵ ہزار روپے حق مہر سمن آباد لاہور میں کیا اسی دن تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اگلے روز ۲۷ ۳/۴ کو خاکسار کے مکان واقع چنیوٹ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت معززین اور انتظامیہ کے مقامی سرکردہ افراد نے شمولیت کی اور خاکسار کی عزت افزائی فرمائی۔

عزیزم ابرار احمد محترم میاں حاجی عبدالرحمٰن صاحب راجپوت پنڈی چیری کا پوتا اور عزیزی تحسین محترم شیخ کریم بخش صاحب مرحوم کوٹلہ کی پوتی اور محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر صوبہ بلوچستان کی بھتیجی اور محترم مولوی شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد فضل لندن کی بھانجی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے موجب راحت رحمت اور برکت بنائے اور فریقین کو باہم محبت اور خلوص سے رکھے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

(گلزار احمد راجپوت بازار کلاں چنیوٹ ضلع جھنگ)

درخواستِ دُعا

• عزیز قدیر انور ولد مکرم ماسٹر محمد انور صاحب عرصہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ اور عزیزہ نصرت بیگم بنت مکرم چوہدری غلام قاسم صاحب عرصہ چار سال سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہے خاکسار بھی دس سال سے شوگر کا مریض ہے۔ احباب ہم سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۲۶ مراد ضلع بہاولنگر)

• میرے والد محترم کے اعصاب پر شوگر کی زیادتی کی وجہ سے خاصا اثر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل عاجل صحت عطا فرمائے۔ (حمید احمد سیٹھی گوٹھ سیٹھ عزیز احمد ضلع تھرپارکر سندھ)

• مکرم محمد یعقوب صاحب عرصہ سے صاحب فراش ہیں اور محمد طارق ابن محمد یوسف صاحب مجموعہ دعائی عارضہ سے بیمار ہیں احباب سے ہر دو مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

• میرے ہمزلف مکرم الٰہی بخش خان صاحب بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازیخان کو باؤلے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (غلام محمد غازی معلم وقف جدید چک ۹۳ ۶-ج ضلع بہاولنگر)

• میری بچی شازیہ کافی دیر سے بیمار ہے۔ بیماری کے دورے پڑتے ہیں۔ اس کی مکمل صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے (بشارت احمد اندرون ٹکسالی لاہور)

• ہمارے بزرگ میاں سراجدین صاحب آف فتح پور گجرات کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(حبیب الرحمٰن ساجد دارالعلوم غربی ربوہ)

• جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحانات یکم جون سے شروع ہو رہے ہیں، عزیز حافظ زمان محمد خان سلمہٗ درجہ خامسہ کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی کامل و عاجل صحت کے ساتھ امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

• نیز یہ بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہر قسم کی پریشانیوں، مشکلات سے جلد بکلی نجات بخشے اور اپنی جملہ ذمہ داریوں کو احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما دے آمین۔

(فتح محمد خاں دارالفضل غربی ربوہ)

ضرورت خادم مسجد

محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کی مسجد (ناصر) کے لئے ایک مستعد اور مخلص خادم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست امیر/صدر کی تصدیق کے ساتھ صدر محلہ دارالرحمت کے نام ۳۱ مئی تک ارسال کر دیں۔ (صدر محلہ)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

اس ماہ اطفال کے لئے مطالعہ کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" تمام اطفال اس کا مطالعہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری تعلیم

(مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

• میرے والد محترم میاں عبدالمجید صاحب آف موسیٰ اینڈ سنز نیلا گنبد لاہور ۱۲ مئی ۱۹۸۲ء کو بدھ کے روز شام سوا چھ بجے کے قریب دل کا دورہ پڑنے کے سبب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم کے فرزند تھے۔ جنہیں سیدنا حضرت اقدس — ناقل — کی صحبت نصیب ہوئی تھی۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۱ سال کی تھی۔ آپ نے اپنی تمام زندگی نیکی، تقویٰ اور سادگی سے بسر کی۔ بہت خوش اخلاق حلیم الطبع اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ مزاج میں مزاح بہت تھا اور بچوں سے بھی گفتگو میں بزرگانہ خوش طبعی سے کام لیتے تھے اس کے باوجود کاروباری معاملات میں بہت کھرے اور صاف بات کرنے والے تھے۔ آپ اگرچہ اپنے خاندان میں ایک ممتاز حیثیت اور بلند شخصیت رکھتے تھے لیکن انھوں نے کبھی اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھا اور بڑی خاکساری اور فروتنی سے اپنی عمر گزاری۔

جنازہ ۱۳ مئی ۱۹۸۲ء کو ربوہ لے جایا گیا جہاں نماز عصر کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ناصر احمد صاحب سابق مبلغ سیرالیون نے دعا کروائی۔

آپ نے اپنے پیچھے ہماری والدہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور پانچ بیٹے عبدالقیوم صاحب، بشارت احمد صاحب، عبدالرؤف صاحب، عبدالکریم صاحب اور مظفر احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں جو سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود کفیل اور صاحب اولاد ہیں — احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے انھیں اپنے قرب سے نوازے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالقیوم۔ ابن محترم عبدالمجید صاحب مبارک سائیکل مارٹ نیلا گنبد لاہور)

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے احباب کو اخبار الفضل کے بروقت نہ ملنے کی شکایت تھی اور روزانہ کافی تعداد میں پرچے پتہ کی چٹیں کٹی ہوئی صورت میں دفتر میں واپس آ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں افسران بالا سے مل کر یہ شکایات ان کے نوٹس میں لائی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں کو پرچہ باقاعدگی سے مسلسل نہ ملنے کی شکایت ہو یا دو دو چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہوں۔ یا پرچے کم ملتے ہوں وہ ازراہ کرم اپنی شکایات اپنے مکمل پتہ کی چٹ نمبر کے حوالہ کے ساتھ مختصر الفاظ میں دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ افسران بالا نے اس شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ضروری گزارش

• قائدین مجالس و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ خدام بھائیوں سے شرح کیمطابق وصول کریں۔

• چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کریں کیونکہ کئی ماہ گذرنے کے بعد یکدفعہ چندہ کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔

• جو رقم وصول ہو اسے ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز بھجوایا کریں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور

پر تشریف لائیں فون:- دفتر: ۶۸۱۲۶ گھر ۶۲۹۳۳ فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصہ آمد چندہ عام چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات جلد از جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

بقیہ :- زمبابوے

زمبابوے کے دارالحکومت سالسبری نیز ملک کے بڑے بڑے صنعتی اور زرعی علاقوں میں احمدی احباب نوآزاد ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں اور وہاں کے عوام کی خدمت میں مصروف ہیں۔

یاد رہے کہ زمبابوے عظیم براعظم افریقہ کے متمول ترین ملک جنوبی افریقہ کے پہلو میں واقع ہے جو پہلے جنوبی رہوڈیشیا کہلاتا تھا۔ یہ ملک بھی معدنی دولت، سونا اگلتی ہوئی زرخیز زمین اور عمدہ آب و ہوا کے لحاظ سے جنوبی افریقہ سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک یہ ملک بھی افریقہ کے متعدد دوسرے ممالک کی طرح انگریزوں کے زیر تسلط رہا۔ اپریل ۱۹۸۰ء میں خون کے دریا اور موت کے رستہ پر چلتے ہوئے یہ ملک نعمت آزادی سے ہم کنار ہوا۔ جدوجہد آزادی کے مرکزی کردار جناب رابرٹ مگابے (ROBERT J. MUGABE) پہلے وزیراعظم منتخب ہوئے۔ اب یہ ملک دوسرے افریقی ممالک کے دوش بدوش اپنے غریب و پس ماندہ عوام کی بہتری و بھلائی اور پڑوسی ممالک کی آزادی کے لیے کوشاں ہے۔ متعدد تبدیلیاں اور اصلاحات نافذ ہو چکی ہیں اور متعدد تبدیلیاں متوقع ہیں۔

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے:

اخبار احمدیہ

م خاکسار گذشتہ پندرہ بیس روز سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار رہا ہے علاج کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیماری میں کافی افاقہ ہے الحمدللہ۔ تاہم مکمل صحت نہیں ہوئی احباب کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے۔ (محمد بشیر شاد مربی سلسلہ ربوہ)

سترہویں فضل عمر درس القرآن کلاس

۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ سترہویں فضل عمر درس القرآن کلاس امسال ماہ رمضان کے بعد ۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امراء کرام، صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو درس القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔

وباللہ التوفیق

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور ایک مقابلہ مضمون نویسی منعقد کر رہی ہے جس میں تمام احمدی طلباء و طالبات شریک ہو سکتے ہیں۔ دیگر اہل علم احباب کو بھی شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مقابلہ میں اول، دوئم اور سوئم آنے والوں کے علاوہ خصوصی انعامات بھی دیئے جائیں گے انشاء اللہ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا ہوگا۔

۱۔ سویابین کے اجزائے ترکیبی
۲۔ سویابین کے فوائد
۳۔ انسانی جسم میں LECITHIN کی اہمیت
۴۔ سویابین استعمال کرنے کے طریق

ہر مضمون بڑے سائز کے کم از کم چار صفحات پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ نیز حوالہ جات ضرور تحریر کئے جائیں۔ مضامین موصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

[محمد احمد اشرف۔ صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور
دارالحمد۔ ۱۳۴۔ اے نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور۔ ۱۶]

شکریہ احباب درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز راشد حسین سلمہ اللہ عرصہ سے بیمار چلا آرہا تھا جس کی وجہ سے اس کی صحت بہت خراب ہوگئی تھی۔ عزیز موصوف علاج کی غرض سے مغربی جرمنی گیا جہاں اس کا آپریشن ہوا دوستوں کی دعاؤں کے نتیجہ میں آپریشن بہت ہی کامیاب رہا۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ مکمل صحت یاب ہونے میں چھ ماہ کا عرصہ لگ جائے گا لیکن ابھی تین ماہ عرصہ کا عرصہ ہی گذرا کہ اللہ تعالیٰ نے عزیز موصوف کو پوری طرح صحتیاب کر دیا ہے الحمدللہ۔ جن دوستوں نے عزیز کی صحت کے لیے دعائیں کیں خاکسار ان سب کے لیے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس سے بہتر جزا دے اور درخواست کرتا ہے کہ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی زندگی دے۔ خدمت دین کا شرف بخشے اور نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز کرے۔ آمین۔ (چوہدری محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم منظور احمد صاحب چک ۹۳ ج ضلع بہاولنگر کو ۱۰ اپریل ۸۲ء بروز ہفتہ دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری دین محمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم سراج الدین صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچے کا نام "مہوش منظور" تجویز ہوا ہے۔

برادرم مذکور کا پہلا لڑکا پونے چار ماہ کی عمر میں فوت ہوگیا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی بابرکت باصحت زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ (آمین)

(سعید احمد چک ۹۳ ج ضلع بہاولنگر)

درخواست دعا

خاکسار کی زرعی زمین کے قبضہ کے سلسلہ میں ایک مقدمہ عدالت میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس میں کامیاب فرمائے اور فکرمندی دور کرے میں اکثر بیمار رہتا ہوں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (مظفر احمد بھٹی دارالرحمت بازار ربوہ)

کاروباری حضرات کیلئے سنہری موقع

ربوہ کے کاروباری مرکز گول بازار کے وسط میں فرنٹ پر کپڑے کی مشہور و معروف دکان، ریشمی اور سوتی ملبوسات سے بھری ہوئی اور چالو حالت میں "جیسے اور جہاں ہے" کی بنیاد پر قابل فروخت ہے۔

خواہشمند احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے جلد از جلد رابطہ قائم کریں!

مومن اسٹیٹس گول بازار۔ ربوہ

فون: ۴۴ : ۵۱۷

BRITISH AIR WAYS
Information Office
AQSA ROAD RABWAH
Phone No-493
آپکی خدمت میں پیش پیش
برٹش ایئر ویز اقصیٰ روڈ ربوہ
ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کے لئے